اسلامیات (لازمی)	نہم 2019ء	پرچہ I: (انشائیہ طرز)
وقت: 1.45 گھنٹے	(پہلا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) سورۃ الانفال کی روشنی میں مومنین کی دو صفات لکھیے۔

جواب: سورۃ الانفال کے مطابق مومنوں کی دو صفات درجِ ذیل ہیں:

1- سچے مومن وہ ہیں کہ جب اللّٰہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

2- وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔

(ii) جب حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے بدر میں مدد کے لیے دعا فرمائی تو اللہ نے کیا بشارت دی؟

جواب: جب حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے مدد کے لیے دعا فرمائی تو اللّٰہ تعالیٰ نے بشارت دیتے ہوئے فرمایا:

تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے' جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے' تمھاری مدد کریں گے۔

(iii) تقویٰ کے انعامات بیان کیجیے۔

جواب: تقویٰ کے انعامات میں سے چند درجِ ذیل ہیں:

1- اللہ تمھارے لیے امرِ فارق پیدا کر دے گا (ممتاز کر دے گا)۔

2- اللہ تمھارے گناہ مٹا دے گا۔

3- اللہ تمھیں بخش دے گا۔

(iv) جانداروں سے بدتر لوگوں کی دو صفات لکھیے۔

جواب: جانداروں سے بدتر لوگوں کی دو صفات درجِ ذیل ہیں:

1- بہرے گونگے یعنی قوتِ گویائی سے محروم ہیں۔

2- سمجھ بوجھ نہیں رکھتے یعنی عقل و شعور سے محروم ہیں۔

(v) قوم کی حالت بدلنے کے لیے اللہ کا قانون بیان کیجیے۔

جواب: قوم کی حالت بدلنے کے لیے اللہ کا قانون درج ذیل ہے:

''یہ اس لیے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا۔'' یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت خود نہ بدلنا چاہے اللہ اس قوم کی حالت نہیں بدلتا۔

(vi) دغابازوں کے بارے میں اللہ کا حکم بیان کیجیے۔

جواب: اگر لڑائی میں انھیں پاؤ تو ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پسِ پشت ہیں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں۔ اگر ان سے دغابازی کا اندیشہ ہو تو ان کا معاہدہ ان کی طرف پھینک دو اور برابر کا جواب دو۔ بے شک اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(vii) ترجمہ کیجیے: وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

جواب: ''اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔''

(viii) اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد پر اُبھارنے کے لیے کیا ترغیب دی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد پر اُبھارنے کے لیے ترغیب دیتے ہوئے فرمایا: ''اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے اور اگر سو ایسے ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔''

(ix) مہاجرین کی مدد کے بارے میں اللہ کا فرمان بیان کیجیے۔

جواب: اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنھوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) اللہ تعالیٰ کی غالب صفت کون سی ہے؟ اس بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: اللّٰہ تعالیٰ کی غالب صفت معاف کرنا، رحم کرنا اور بخش دینا ہے۔ انسانوں کے بارے میں صفت رحم کے بارے میں خاص حکم ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "وہ ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔"

(ii) ترجمہ کیجیے: اِنَّ اَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔

جواب: "یقیناً مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے، جو اُن میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہے۔"

(iii) ایک بار درود پڑھنے سے کیا اجر ملتا ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللّٰہ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔"

(iv) اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے بارے میں قرآن کی کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: "کہہ دیجیے! کہ اگر تم اللّٰہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللّٰہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا، اللّٰہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔"

(v) قرآنی آیت کی رُو سے اللّٰہ تعالیٰ سے کون ڈرتا ہے؟

جواب: قرآنی آیت کی رُو سے اہلِ علم ہی اللّٰہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔

(vi) زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کی کیا سزا ہے؟

جواب: "جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللّٰہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔ قیامت کے دن اس سونے چاندی کو جہنم کی آگ میں تپا کر ان کے چہرے، اُن کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی۔"

(vii) مصارفِ زکوٰۃ میں سے چار تحریر کیجیے۔

جواب: زکوٰۃ کے چار مصارف درجِ ذیل ہیں:

1- فقرا　　2- مساکین

3- غارمین (قرض دار) 4- تالیفِ قلب

(viii) ترجمہ لکھیے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا۔

جواب: "اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔"

(ix) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کیوں ضروری ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ فرمایا: "تم میں سے کوئی ایمان والا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اپنے آباء، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔"

(حصہ دوم)

سوال: 4- درج ذیل آیاتِ قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے: (4, 4)

(الف) اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

(ب) وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِیْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۚ

(ج) وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ

جواب: (الف) ترجمہ:

"جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں، میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں۔"

(ب) ترجمہ:

"اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا

کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمھارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللّٰہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔"

(ج) ترجمہ:

"اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کو تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے اللّٰہ کے دشمنوں اور تمھارے دشمنوں پر ہیبت بیٹھی رہے گی۔"

سوال :5- درجِ ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: **(1, 2)**

اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ کِلَاھُمَا فِی النَّارِ۔

جواب : جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2016ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 5۔

سوال :6- قرآنِ مجید کا تعارف اور فضائل تحریر کیجیے۔ **(5)**

جواب : جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2018ء (دوسرا گروپ) سوال نمبر 6۔

یا

حدیث کی روشنی میں علم کی فضیلت بیان کیجیے۔

جواب : جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2014ء (دوسرا گروپ) سوال نمبر 6 (یا)۔